31718

PAKISTAN

150 RS.

ONE HUNDRED FIFTY RUPEES

ایک سو (۱۵۰) پچاس روپیہ

پاکستان

عبدالغفور

مسماۃ جنت بی بی

عبدالرحمن — ساجدہ پروین — عبدالرؤف — زینت بیبی — ضیاء الرحمن

325000/-

8/2001

8/2001

گواہان

328-54-020520

داخل
85
7/8/2001

18/2001

03004238786

ایم شفیق

۷۸۶

میں مسماۃ فرحت مبین زوجہ چوہدری محمد شفیق حلفیہ بیان
لکھتی ہوں کہ یہ تملیک میرے بھائی نے 2001 میں کروائی تھی جو کہ
میری علیحدہ جائیداد تھی میں ہوتی اور 2002 میں کہا یا جائیداد
ذریعہ والد صاحب کی وفات کے بعد وراثت میں 2001 سے
تھی تو میرا بھائی بھائی بہن کہا کہ سب وراثت کی
بیوی کی فکر نہ کریں جبکہ کمرشل جائیداد اس نے 2001
میں صرف بھائیوں کے نام کروالی
میرے بھائی نے 2008 میں اپنی کمرشل جائیداد کا
مجھ سے نام میرے شوہر کو دیا جس کے ذریعے میرے شوہر
نے میرے بھائی کی کمرشل جائیداد معاملہ کھلنے پر میرے
نام کروا دی
اب میری جائیداد کی آمدن میرے بھائی کو جاتی ہے اور
بھائی کی جائیداد کی آمدن مجھے ملتی ہے وضاحت فرما دیں
یہ ہمارے لیے حلال ہے یا نہیں ہے جبکہ دونوں رشتہ میں
جائیداد کے مالک ہیں
فرحت مبین زوجہ چوہدری محمد شفیق

فرحت مبین

ARshad
دستخط گواہ

297
62

دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال
حوالہ نمبر 31718
www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisrshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
بسلسلہ:

الجواب بعون الملک الوہاب

بھائیوں کی حق تلفی کے نتیجے میں ایک بہن نے بھی حق تلفی کی ہے تمام بھائیوں دونوں کا یہ عمل شرعاً و اخلاقاً غلط ہے بہن کا حق جن بھائیوں نے تلف کیا ہے تو اس بھائی کے حصہ اراضی سے بقدر تیسرا حصہ بہن رکھ سکتی ہے نیز دوسرے بھائی کو واپس کرے اور اپنے بقیہ حق کا دوسرے دو بھائیوں سے مطالبہ کرے۔

لقوله تعالى

وجزاء سيئة سيئة مثلها (الشوریٰ آیت نمبر)

وقال العلامة القرطبي رحمه الله تحت هذه الآية

الثانية قوله وجزاء سيئة سيئة مثلها: قال العلماء جعل الله المؤمنين صنفين صنف يعفون عن الظالم ... وصنف ينتصرون من ظالمهم ثم بين حد الانتصار بقوله وجزاء سيئة الآية فينتصر ممن ظلمه من غير أن يعتدي ... وتأول الشافعي رحمه الله في هذه الآية أن للانسان أن يأخذ من مال من خانه من غير علمه واستشهد في ذلك بقول النبي صلى الله عليه وسلم لهند زوج أبي سفيان رضي الله عنها:

خذي من ماله ما يكفيك وولدك

(الجامع لاحكام القرآن للقرطبي ص ۱۳٦/۱٦ ط مکتبہ رشیدیہ)

وقوله تعالى

يا أيها الذين آمنوا لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل

(النساء آیت نمبر ۲۹)

وفي الهداية

كما إذا كانت له ألف درهم وديعة عند انسان وعليه ألف لغيره فلغريمه أن يأخذه إذا ظفر به

(الهداية شرح بداية المبتدي ص ۲۸۹/۳ ط رحمانیہ)

وفي اعلاء السنن

عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من ظلم شبرا من الارض طوقه الله من سبع أرضين، متفق عليه ... (جاری ہے)

Scanned with CamScanner

كذا في المنتقى لابن تيمية رحمه الله .

(اعلاء السنن باب غصب العقار ص ۳۳۹/۱۶ ط ادارة القرآن)

وفيه ايضا

عن يزيد أبي السائب قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يأخذن أحدكم متاع أخيه جادا ولا لاعباً وإذا أخذ احدكم عصا أخيه فليردها عليه ، أخرجه ابوداؤد والترمذي .

(ايضا ص ۳۲۴/۱۶ ط ادارة القرآن)

والله تعالى أعلم وعلمه اتم وأحكم .

كتبه : محمد لقمان بلوسوى عفي عنه

شريك تخصص في الافتاء بجامعه دارالعلوم عيدگاه كبير والا ضلع خانيوال .

الجواب صحيح

[illegible]

١٩/٢/١٤٤٢ه